www.KitaboSunnat.com

قراء عشرہ کے حالات

قاری اویس ادریس العاصم

① امام نافع مدنی رحمہ اللہ

قرأت کے پہلے امام سیدنا نافع رحمہ اللہ ہیں۔ آپ کے والد گرامی کا نام عبدالرحمن تھا۔ آپ کی کنیت ابورویم ہے آپ اصفہانی الاصل ہیں قرأت وعربیت کے زبردست عالم تھے۔ سیدنا امام ابوجعفر قرأت عشرہ میں آٹھویں امام تھے ان کے بعد المدینۃ المنورہ میں قرأت کے شیخ مانے جاتے تھے۔ نہایت خوش آوازی سے قرآن پڑھتے۔ دوران تلاوت منہ سے مشک کی خوشبو آیا کرتی تھی۔ جس کا سبب یہ تھا کہ ایک مرتبہ خواب میں آپ کو صاحب قرآن یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شرف ملاقات نصیب ہوئی۔ آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن سنایا۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے منہ میں دم کیا۔ اسی وقت سے آپ کے منہ سے مشک کی فرحت بخش خوشبو کا خروج شروع ہوگیا۔

آپ کی علمی قابلیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے ستر تابعین سے قرأت حاصل کی جن میں امام ابوجعفر یزید بن قعقاع رحمہ اللہ، امام ابوداؤد بن ہرمز رحمہ اللہ اور امام قاضی شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ جیسے اکابر شامل ہیں۔

باختلاف روایت ۱۶۷ھ یا ۱۶۹ھ میں المدینۃ المنورہ میں ہی رحلت فرمائی اور جنت البقیع میں مدفون ہیں۔ بے شمار شاگردوں نے آپ سے فیض اٹھایا جن میں دو بہت زیادہ مشہور ہیں اور آپ کی قرأت کے راوی بھی ہیں۔

راوی اوّل: سیدنا قالون رحمہ اللہ

ابوموسیٰ عیسیٰ بن مینا نام اور قالون لقب ہے۔ آپ امام نافع رحمہ اللہ کے پہلے راوی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ مدینہ طیبہ کے رہنے والے تھے۔ ۱۳۰ھ میں ولادت ہوئی اور تیس سال کی عمر میں امام نافع رحمہ اللہ سے استفادہ کیا۔ قالون رومی زبان میں اچھے اور عمدہ کو کہتے ہیں آپ خصائص وعادات کی وجہ سے آپ قالون کے لقب سے مشہور ہوئے۔ ۲۳۰ھ میں مدینہ میں ہی رحلت فرمائی۔

راوی دوم: سیدنا ورش رحمہ اللہ

ابوسعید عثمان بن سعید مصری نام اور ورش لقب تھا۔ امام نافع رحمہ اللہ کے دوسرے راوی ہیں۔ آپ وطناً مصری تھے۔ ۱۱۰ھ میں مصر ہی میں پیدا ہوئے چونکہ آپ سرخ وسفید رنگت کے نہایت خوبصورت جوان تھے۔ اس لیے امام نافع رحمہ اللہ آپ کو ورش کہہ کر پکارا کرتے اور اسی نام سے مشہور ہوئے۔ عرصہ دراز تک امام نافع رحمہ اللہ سے استفادہ فرمایا۔ بعدازاں مصر میں آپ کا بہت فیض جاری ہوا۔

② امام ابن کثیر مکی رحمہ اللہ

عبداللہ بن کثیر مکی رحمہ اللہ قرأت کے دوسرے امام ہیں۔ آپ تابعی ہیں۔ متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے استفادہ کیا جن میں حضرت عبداللہ بن سائب مخزومی رضی اللہ عنہ کا نام قابل ذکر ہے۔ اس کے علاوہ مجاہد بن جبیر رحمہ اللہ اور درباس رحمہ اللہ سے بھی پڑھا۔ ۴۵ھ بزمانہ سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ ولادت ہوئی۔ قرآن کے علاوہ حدیث کے بھی امام تھے اور بہت عمدہ واعظ تھے آپ کا فیض مکۃ المکرمہ میں تاحیات جاری رہا۔ ۱۲۰ھ میں انتقال ہوا۔ بے شمار علماء وصلحاء آپ کے شاگرد تھے جن میں امام شافعی رحمہ اللہ، امام خلیل بن احمد نحوی رحمہ اللہ اور امام سفیان بن عیینہ رحمہ اللہ بہت مشہور ہیں۔ آپ کے دو شاگرد بہت ممتاز ہوئے ہیں یہ دونوں آپ سے بواسطہ روایت کرتے ہیں یعنی سیدنا بزی رحمہ اللہ اور قنبل رحمہ اللہ۔

راوی اوّل: سیدنا بزّی رحمہ اللہ

آپ امام ابن کثیر مکی رحمہ اللہ کے پہلے راوی ہیں۔ آپ کا نام ابوالحسن احمد بزی رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ سلسلہ نسب احمد بن عبداللہ بن قاسم بن نافع بن ابی بزہ ہے۔ آپ نے عکرمہ ابن سلیمان رحمہ اللہ سے قرآءت حاصل کی اور انہوں نے اسماعیل بن عبداللہ قسط رحمہ اللہ اور شبل بن عباد رحمہ اللہ سے حاصل کی اور یہ دونوں حضرات امام ابن کثیر کی رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں۔ مکۃ المکرمہ میں ۱۷۰ھ میں ولادت ہوئی اور ۲۴۰ھ میں مکہ میں ہی وفات پائی۔ آپ مسجد الحرام کے موذن بھی رہے۔ علم قراءت میں امتیازی حیثیت کے حامل تھے۔

راوی دوم: سیدنا قنبل رحمہ اللہ

آپ امام ابن کثیر کی رحمہ اللہ کے دوسرے راوی ہیں۔ ۱۹۵ھ میں مکہ میں ولادت ہوئی آپ کا نام ابو عمر محمد، والد کا نام عبدالرحمن اور جدِ امجد کا نام خالد قنبل رحمہ اللہ تھا۔ آپ قنبل کے لقب سے مشہور تھے۔ حجاز کے سب سے بڑے قاری تسلیم کیے جاتے تھے۔ آپ نے قرأت احمد قواس رحمہ اللہ سے پڑھی انہوں نے ابو الاخریط رحمہ اللہ سے انہوں نے اسماعیل بن عبداللہ قسط رحمہ اللہ سے اور انہوں نے شبل رحمہ اللہ اور معروف رحمہ اللہ سے اور یہ دونوں ائمہ حضرات امام ابن کثیر کی رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں آپ نے باختلاف روایت ۲۹۰ھ یا بعد میں مکہ میں رحلت فرمائی۔

③ امام ابو عمرو بصری رحمہ اللہ

امام ابو عمرو بن العلاء بن عمار بصری مازنی رحمہ اللہ قرأت کے تیسرے امام ہیں۔ ۶۸ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ وہ واحد امام قراءت ہیں جنہوں نے سب سے زیادہ قراء اور شیوخ سے علم قراءت جیسے مقدس علم میں استفادہ کیا جن میں امام ابن کثیر کی رحمہ اللہ، مجاہد رحمہ اللہ اور سعید بن جبیر رحمہ اللہ جیسے اکابر کے نام نمایاں ہیں۔ آپ قرأت کے ماہر ہونے کے علاوہ علم نحو اور علم بلاغت میں بھی امام کی حیثیت رکھتے تھے۔ مکہ میں ولادت ہوئی۔ بصرہ میں تربیت پائی اور کوفہ میں ۱۵۴ھ میں رحلت فرمائی۔ بے شمار ائمہ آپ کے ہوئے جن میں امام یحییٰ بن مبارک عدوی بصری المعروف یحییٰ یزیدی رحمہ اللہ اور علامہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اصمعی ؒ بہت مشہور ہیں۔ آپ کے دو راوی ہیں جو بواسطہ یحییٰ یزیدی ؒ روایت کرتے ہیں۔ یعنی سیدنا دوری ؒ اور سیدنا سوسی ؒ۔

راوی اوّل: سیدنا دوری بصری ؒ

آپ امام ابوعمرو بصری ؒ کے پہلے راوی ہیں۔ آپ اپنے دور میں امام قرأت تھے۔ بغداد کے نزدیک ایک بستی ''دور'' میں ۱۵۰ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام حفص بن عمر بن عبدالعزیز اور کنیت ابوعمر تھی۔ آپ وہ پہلے امام قرأت ہیں جنھوں نے قرأت کو کتابی صورت میں جمع کیا۔ آپ نے ۲۴۶ھ میں ''دور'' میں وفات پائی۔

رادوی دوم: سیدنا سوسی ؒ

آپ امام ابوعمرو بصری ؒ کے دوسرے راوی ہیں۔ ابوشعیب کنیت اور صالح بن زیاد السوسی نام تھا۔ اھواز کے ایک مقام ''سوس'' میں پیدا ہوئے لہٰذا سوسی کہلاتے ہیں سال ولادت ۱۷۱ھ ہے۔ ۲۶۸ھ میں خراسان میں آپ کی وفات ہوئی۔

④ امام ابن عامر شامی ؒ

آپ قرآءت کے چوتھے امام ہیں۔ آپ کا نام عبداللہ بن عامر یحصبی ابو عمران ؒ ہے۔ متعدد صحابہ کرام ؓ سے قرآءت حاصل کی جن میں حضرت مغیرہ بن ابی شہاب ؒ، حضرت ابو الدرداء ؓ حضرت امیر معاویہ ؓ اور حضرت عثمان غنی ؓ کے نام نامی نمایاں ہیں۔ آپ ۸ھ یا دوسری روایت کے مطابق ۲۱ھ میں ملک شام کے ایک گاؤں رحاب میں پیدا ہوئے۔ آپ ملک شام کے سب سے بڑے قاری تھے۔ دمشق کے قاضی اور جامع اُموی دمشق کے خطیب بھی رہے۔ ماہِ محرم ۱۱۸ھ بزمانہ ھشام بن عبدالملک انتقال فرمایا۔ آپ کے شاگردوں میں دو نے بہت شہرت پائی اور یہ دونوں بواسطہ آپ سے قرآءت کے راوی ہیں یعنی سیدنا ھشام ؒ اور سیدنا ابن ذکوان ؒ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

راوی اوّل: سیدنا ھشام رحمہ اللہ

آپ امام ابن عامر شامی رحمہ اللہ کے پہلے راوی ہیں۔ ھشام بن عمار بن نصیر نام اور کنیت ابو الولید ہے۔ ۱۵۳ھ میں دمشق میں پیدا ہوئے اور ۲۴۵ھ میں رحلت فرمائی۔ آپ اپنے ہم عصر قراء میں سب سے بڑھ کر قرآن کے قاری، قرآءت کو جمع کرنے والے اور روایت کرنے والے تھے۔ علم قرآءت میں مہارت کے علاوہ آپ دمشق کے قاضی وقت، خطیب اور مفتی بھی رہے۔ آپ نے قرآءت کا علم عراک بن خالد مروزی تابعی رحمہ اللہ اور ایوب بن تمیم رحمہ اللہ سے حاصل کیا اور ان دونوں اصحاب نے یحییٰ بن حارث ذماری رحمہ اللہ سے علم قرآءت حاصل کیا جو امام ابن عامر رحمہ اللہ کے شاگرد تھے۔ آپ امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمہ اللہ کے اساتذہ میں سے ہیں۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں آپ سے روایت کی ہے۔

راوی دوم: سیدنا ابن ذکوان رحمہ اللہ

آپ امام ابن عامر رحمہ اللہ کے دوسرے راوی ہیں۔ آپ کا نام عبداللہ بن احمد بن بشر بن ذکوان قرشی اور کنیت ابو عمرو تھی۔ جامع دمشق میں امام اور اھل شام کے شیخ القراء تھے۔ یہ سند مذکور ایوب بن تمیم رحمہ اللہ روایت قرآءت کرتے ہیں۔ ۱۷۳ھ میں یوم عاشورہ دمشق میں ولادت ہوئی اور دمشق میں ہی ۲۴۲ھ میں رحلت فرمائی۔

⑤ امام عاصم کوفی رحمہ اللہ

قرآءت کے پانچویں امام سیدنا امام عاصم رحمہ اللہ ہیں جو کہ کوفہ کے شیخ القراء تھے۔ عاصم بن بہدلہ ابی النجود اسدی کوفی رحمہ اللہ آپ کا نام اور کنیت ابوبکر تھی۔ آپ تابعین میں سے ہیں۔ علم قرآءت کا حصول امام عبداللہ بن حبیب سلمی رحمہ اللہ امام زر بن حبیش اسدی رحمہ اللہ اور امام ابو عمر سعد بن الیاس شیبانی کوفی رحمہ اللہ سے کیا آپ امام قرآءت ہونے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کے علاوہ بہت بڑے فقیہ، محدث اور امام لغت بھی تھے۔ بہت عابد وزاھد، خوش آواز اور فصیح اللسان تھے آپ کا نام اس لحاظ سے بہت مشہور ومعروف ہے کہ جو بقاء ودوام آپ کی قراءت کو حاصل ہوا وہ کسی اور قرآءت کو حاصل نہیں ہوسکا۔ ظاہری شکل وصورت کے لحاظ سے بھی حسین تھے۔ ۱۲۸ھ میں رحلت فرمائی۔ بکثرت صلحاء وقت نے آپ سے علم قرآءت حاصل کیا جن میں امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ، امام مفضل رحمہ اللہ اور امام حماد رحمہ اللہ جیسے اکابرین شامل ہیں۔ آپ کے دو راوی سیدنا شعبہ رحمہ اللہ اور سیدنا حفص رحمہ اللہ ہیں۔

راوی اوّل: سیدنا شعبہ رحمہ اللہ

آپ امام عاصم کے پہلے راوی ہیں۔ آپ کا نام شعبہ بن عیاش بن سالم کوفی رحمہ اللہ تھا۔ آپ کی کنیت راوی ابوبکر تھی۔ ۹۴ھ میں ولادت ہوئی۔ آپ کبار آئمہ میں سے ہیں۔ سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بہت زیادہ جاننے والے اور اُس کے عامل تھے۔ امام عاصم رحمہ اللہ سے تیس سال کی عمر میں استفادہ کیا۔ ۱۹۳ھ میں کوفہ میں رحلت فرمائی تلاوتِ قرآن کا ازحد شوق رکھتے تھے۔

راوی دوم: سیدنا حفص رحمہ اللہ

آپ امام عاصم رحمہ اللہ کے دوسرے راوی ہیں۔ آپ کا نام حفص بن سلیمان بن مغیرہ اسدی کوفی رحمہ اللہ ہے۔ آپ امام عاصم رحمہ اللہ کے ربیب بھی تھے یعنی امام عاصم رحمہ اللہ کے سوتیلے بیٹے تھے آپ نے قرآءت عاصم میں حد درجہ کمال حاصل کیا یہاں تک کہ دنیائے اسلام میں اکثر مقامات پر آپ کی روایت نے شہرت دوام حاصل کی۔ آپ ۹۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۸۰ھ میں رحلت فرمائی۔

⑥ امام حمزہ کوفی رحمہ اللہ

آپ قرآءت کے چھٹے امام ہیں۔ آپ کا نام حمزہ بن حبیب زیات کوفی رحمہ اللہ اور کنیت ابوعمارہ تھی۔ تبع تابعین میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ ۸۰ھ میں کوفہ میں پیدا ہوئے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

امام عاصم رحمہ اللہ کے بعد کوفہ کے سب سے بڑے امام قراءت تھے۔ آپ قبیلہ تیم کی طرف نسباً یا ولاءً منسوب تھے۔ آپ کے اساتذہ میں امام اعمش رحمہ اللہ اور امام جعفر صادق رحمہ اللہ جیسے نامور اکابر شامل ہیں۔ حد درجہ متقی، پرہیز گار، عابد وزاہد اور نیک طینت صفات کے مالک تھے۔ آپ علم فرائض میں بھی امام مانے جاتے تھے۔ تلامذہ میں امام کسائی رحمہ اللہ، امام سفیان ثوری رحمہ اللہ اور امام ابراہیم بن ادھم رحمہ اللہ جیسے کبار ائمہ کے نام شامل ہیں۔ سیدنا خلف رحمہ اللہ اور سیدنا خلاد رحمہ اللہ آپ کے راوی ہیں۔ آپ نے ۱۵۶ھ میں وفات پائی۔

راوی اوّل: سیدنا خلف رحمہ اللہ

آپ امام حمزہ رحمہ اللہ کے پہلے راوی ہیں۔ آپ کا نام خلف بن ہشام بزار بغدادی رحمہ اللہ اور کنیت ابومحمد تھی۔ آئمہ عشرہ میں سے بھی ہیں۔ آپ بڑی ثقاہت کے مالک تھے۔ آپ نے زُہد وتقویٰ، علم وفضل وعمل میں بڑا نام پیدا کیا۔ آپ ۱۵۰ھ میں بغداد میں پیدا ہوئے اور ۲۲۹ھ میں بغداد میں ہی رحلت فرمائی۔

راوی دوم: سیدنا خلاد رحمہ اللہ

آپ امام حمزہ رحمہ اللہ کے دوسرے راوی ہیں۔ آپ کا نام خلاد بن خالد شیبانی صیرفی کوفی تھا اور کنیت ابوعیسیٰ تھی۔ آپ قرآءت کے امام وقت اور ثقہ عالم تھے۔ محقق ضابط اور عابد تھے۔ ۱۲۹ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۲۰ھ میں کوفہ میں انتقال فرمایا۔

خلف اور خلاد دونوں نے سلیم بن عیسیٰ کوفی رحمہ اللہ سے حصول علم قرآءت کیا اور انہوں نے امام حمزہ رحمہ اللہ سے پڑھا۔

⑦ امام کسائی کوفی رحمہ اللہ

قرآءت کے ساتویں بڑے امام اور کوفہ کے تیسرے بڑے امام ہیں۔ آپ کا نام

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

علی بن حمزہ بن عبداللہ اسدی رحمہ اللہ ہے۔کسائی آپ کا لقب ہے چونکہ آپ اپنی چادر سے ہی احرام کا کام لیتے۔اس لیے آپ کا لقب کسائی پڑ گیا۔آپ کی کنیت ابوالحسن تھی۔آپ نے علم قرآءت امام حمزہ کوفی رحمہ اللہ اور امام عیسیٰ بن عمرو رحمہ اللہ سے حاصل کیا۔حلقہ تدریس بہت وسیع تھا۔تلامذہ کا ہجوم رہتا۔جامع کوفہ کے منبر پر درس دیتے تھے۔علم نحو اور علم بلاغت میں بھی امام تسلیم کیے جاتے تھے۔آپ ۱۱۹ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۸۹ھ میں بعمر ستر سال وفات پائی۔آپ کے دو راوی سیدنا ابوالحارث رحمہ اللہ اور سیدنا دوری رحمہ اللہ ہیں۔

راوی اوّل: سیدنا ابوالحارث رحمہ اللہ

آپ امام کسائی کے پہلے راوی ہیں۔آپ کا نام لیث بن خالد المروزی البغدادی ہے۔آپ کی کنیت ابوالحارث تھی۔علم قرآءت میں بڑے ثقہ عالم تھے۔آپ اس لحاظ سے دیگر قراء سے ممتاز تھے کہ آپ نے قرآءت میں خصوصی مہارت حاصل کی۔آپ کو قراءت کے ضبط کا خاص فن حاصل تھا۔آپ نے ۲۴۰ھ میں وفات پائی۔

راوی دوم: سیدنا دوری کسائی رحمہ اللہ

امام کسائی کے دوسرے راوی ہیں۔آپ کا نام حفص بن عمر دوری تھا اور کنیت ابوعمر تھی۔۱۵۰ھ میں بغداد کے قریب ایک بستی دور میں پیدا ہوئے۔آپ پہلے شیخ القرآءت ہیں جنھوں نے قرآءت جمع کی ہیں۔آپ نے ۲۴۶ھ میں بغداد میں وفات پائی۔

آپ نے امام ابوعمرو بصری رحمہ اللہ اور امام کسائی رحمہ اللہ دونوں سے قرآءت حاصل کی دو آئمہ قرآءت سے حصول علم کی بدولت آپ کو قراءت میں ایک خاص مہارت حاصل تھی لہٰذا اپنے دور میں امام القرآء مانے گئے۔

⑧ امام ابوجعفر مدنی رحمہ اللہ

آپ کا پورا نام ابوجعفر یزید بن القعقاع مخزومی المدنی ہے۔آپ جلیل القدر تابعی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور ابو الحارث مخزومی کے آزاد کردہ غلام ہیں۔ مدینہ طیبہ اور مسجد نبوی میں علم قراءت کی سرداری آپ پر ختم ہوتی ہے۔ یحییٰ بن معین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ قراءت میں اہل مدینہ کے امام اور ثقہ تھے۔ یعقوب بن جعفر بن ابی کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو جعفر رحمہ اللہ سے زیادہ سنت (طریقہ) کے موافق عمدہ پڑھنے والا کوئی نہ تھا۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو جعفر رحمہ اللہ بہت نیک انسان تھے اور مدینے میں لوگوں کو پڑھاتے تھے اور فتویٰ بھی دیا کرتے تھے۔

امام نافع رحمہ اللہ سے بسند روایت کیا گیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ وفات کے بعد ابو جعفر رحمہ اللہ کو جب غسل دیا گیا تو لوگوں نے آپ کے سینے اور دل کے درمیان قرآن کے ورق کی مانند ایک چیز دیکھی تمام حاضرین نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ یہ نور قرآنی ہے۔ وفات کے بعد امام نافع رحمہ اللہ کو خواب میں آپ کی زیارت ہوئی آپ نہایت ہی عمدہ شکل وصورت میں ہیں فرمایا میرے شاگردوں اور ان تمام لوگوں کو جو میری تعلیم دی ہوئی قراءت پڑھتے ہیں یہ خوشخبری سنادو کہ حق تعالیٰ نے ان کو بخش دیا ہے اور ان کے بارے میں میری دعا قبول کر لی ہے اور ان کو اس بات کا حکم کرو کہ جس طرح ہو سکے رات کے درمیانی حصہ میں کچھ رکعتیں تہجد کی نیت سے پڑھ لیا کریں۔

ابن جماز رحمہ اللہ فرماتے ہیں آپ بہت زیادہ روزے رکھتے تھے ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔

آپ نے تین حضرات سے پڑھا ہے اپنے مولیٰ حضرت عبداللہ بن عیاش بن ابی ربیعہ مخزومی رضی اللہ عنہ الحبر البحر حضرت عبداللہ بن عباس ہاشمی رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ عبدالرحمن بن صخر الدوسی رضی اللہ عنہ سے اور ان تینوں حضرات نے ابو المنذر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ خزرجی سے پڑھا۔ بعض حضرات کہتے ہیں کہ امام ابو جعفر رحمہ اللہ نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی پڑھا مگر علامہ ذہبی رحمہ اللہ نے اس بات کی تردید کی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کو بچپن میں اُم المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں لایا گیا تو اُم المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کے سر پر ہاتھ پھیرا۔ نیز آپ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ سے بہت سے حضرات نے پڑھا مگر ان میں سے مشہور یہ ہیں۔ امام نافع بن ابی نعیم رحمہ اللہ، سلیمان بن مسلم رحمہ اللہ، ابن جماز رحمہ اللہ، عیسیٰ بن وردان رحمہ اللہ، امام ابوعمرو بصری رحمہ اللہ، عبدالرحمن بن زید رحمہ اللہ وغیرہم۔ علاوہ ازیں آپ کے دو بیٹوں اسماعیل رحمہ اللہ اور یعقوب رحمہ اللہ اور صاحبزادی میمونہ رحمہا اللہ نے بھی پڑھا۔

آپ کی وفات کے بارے میں اختلاف پایا جاتا ہے بعض کے نزدیک ۱۲۸ھ اور بعض کے نزدیک ۱۳۰ھ میں ہوئی دوسرا قول زیادہ صحیح ہے۔ آپ کے دو راوی ہیں
① ابن وردان ② ابن جماز

راوی اوّل: سیدنا ابن وردان رحمہ اللہ

آپ کا پورا نام عیسیٰ بن وردان مدنی رحمہ اللہ ہے۔ اور کنیت ابو الحارث ہے آپ ابو جعفر کے پہلے راوی ہیں اپنے زمانے میں مقری اور قراءت کے سردار ضابط محقق اور نافع رحمہ اللہ کے فائق شاگردوں میں سے تھے نیز آپ نافع رحمہ اللہ کے رفقاء میں سے ہیں کیونکہ ان دونوں نے امام ابوجعفر رحمہ اللہ سے پڑھا ہے۔ امام ابوجعفر رحمہ اللہ کے علاوہ آپ نے شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ سے بھی پڑھا۔ آپ کے مشہور شاگردوں میں اسماعیل بن ابوجعفر المدنی رحمہ اللہ، قالون رحمہ اللہ اور الواقدی شامل ہیں۔ آپ نے ۱۶۰ھ میں وفات پائی۔

راوی دوم: سیدنا ابن جماز رحمہ اللہ

ابن جماز کے نام کے بارہ میں اختلاف پایا جاتا ہے بعض کے نزدیک سلیمان بن مسلم بن جماز ہے او بعض کے نزدیک سلیمان بن سالم بن جماز ہے اور آپ کی کنیت ابو الربیع الزہری ہے۔ آپ امام ابوجعفر رحمہ اللہ کے دوسرے راوی ہیں۔ جلیل القدر مقری،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضابط وحافظ اور ابوجعفر اور نافع کی قراءات میں لوگوں کے لیے مرجع ومرکز تھے۔ آپ نے امام ابوجعفر رحمہ اللہ اور امام نافع رحمہ اللہ سے قراءت حاصل کی آپ کے مشہور تلامذہ میں اسماعیل بن ابوجعفر المدنی رحمہ اللہ اور قتیبہ بن مہران رحمہ اللہ شامل ہیں۔ آپ کی وفات ۱۷۰ھ میں ہوئی۔

⑨ امام یعقوب الحضرمی رحمہ اللہ

آپ کا پورا نام یعقوب بن اسحاق بن زید بن عبداللہ بن ابی اسحاق ابومحمد الحضرمی ہے۔ آپ بصرہ میں قراءت کے امام تھے۔ قراءت میں حد درجہ ماہر اور مجود تھے۔ حافظ ابوعمرو دانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں، اہل بصرہ نے امام ابوعمرو رحمہ اللہ کے بعد امام یعقوب کی اختیار کردہ قراءت میں ان کی اقتداء کی۔ آپ قراءت کے حروف واختلافات اور ان کی توجیہات وعلل اور نحو کے سب سے بڑے عالم اور قرآن کے حروف اور فقہاء کی حدیث کے سب لوگوں سے زیادہ روایت کرنے والے تھے۔ آپ بصرہ کی جامع مسجد کے امام بھی رہے۔ طاہر بن غلبون رحمہ اللہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بصرہ میں جامع مسجد کے امام قراءۃ یعقوب ہی پڑھتے تھے ابوالقاسم الھذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے زمانے میں ان جیسا عالم عربیت کا نہیں تھا قراءت قرآن کے بہت بڑے فاضل تھے۔ بہت بڑے متقی اور پرہیزگار تھے نمازیں کثرت سے پڑھتے تھے۔

آپ نے ان شیوخ کرام سے استفادہ فرمایا ابوالمنذر سلام بن سلیمان مزنی طویل رحمہ اللہ، شہاب بن شرنفہ رحمہ اللہ، ابویحیٰی مھدی بن میمون معولی رحمہ اللہ، ابوالاشہب جعفر بن حیان عطاردی رحمہ اللہ، مسلمہ بن محارب عصمۃ بن عروہ الفقیمی رحمہ اللہ، یونس بن عبید رحمہ اللہ بعض حضرات کہتے ہیں کہ آپ نے امام ابوعمرو بصر رحمہ اللہ سے بھی پڑھا ہے۔

آپ کے تلامذہ میں درج ذیل بڑی شہرت کے حامل ہیں: زید بن اخیہ احمد رحمہ اللہ، کعب بن ابراہیم رحمہ اللہ، عمرو بن سراج رحمہ اللہ، ابوالبشر القطان رحمہ اللہ، ابوحاتم السجستانی رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

روح بن قرۃ رحمہ اللہ، ابو الفتح النحوی رحمہ اللہ، ابو ہاشم الرفاعی رحمہ اللہ اور ابو عمرو الدوری رحمہ اللہ شامل ہیں۔

آپ نے ۲۰۵ھ میں بعمر اٹھاسی سال وفات پائی۔

آپ کے دو راوی ہیں ① رویس ② روح

راوی اوّل: سیدنا رویس رحمہ اللہ

آپ کا پورا نام ابو عبداللہ محمد بن المتوکل لؤلؤی عرف رویس ہے۔ ابو عبداللہ آپ کی کنیت ہے اور رویس کے لقب سے مشہور ہوئے۔ آپ امام یعقوب رحمہ اللہ کے پہلے راوی اور ماہر ترین شاگردوں میں سے تھے۔ آپ قراءت میں امام و حافظ ماہر وضابط اور مشہور حاذق تھے۔ آپ سے بہت سے لوگوں نے پڑھا مگر کچھ مشہور حضرات کے نام یہ ہیں محمد بن ہارون التمار رحمہ اللہ، امام ابو عبداللہ الزبیر بن احمد الزبیری الشافعی رحمہ اللہ وغیرہم۔ آپ کی وفات ۲۳۸ھ میں ہوئی۔

راوی دوم: سیدنا روح رحمہ اللہ

آپ کا پورا نام ابو الحسن روح بن عبدالمؤمن الھذلی البصری النحوی ہے آپ کی کنیت ابو الحسن ہے آپ امام یعقوب رحمہ اللہ کے دوسرے راوی ہیں آپ جلیل القدر مقری ثقہ وضابط ومشہور اور امام یعقوب رحمہ اللہ کے بلند شان ومعتمد ترین شاگردوں میں سے تھے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں آپ سے روایت کی ہے مزید آپ نے حروف کو روایت کیا ہے احمد بن موسی رحمہ اللہ، معاذ ابن معاذ اور ان کے صاحبزادے عبداللہ ابن معاذ سے اور یہ سب امام ابو عمرو رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں آپ سے جن حضرات نے استفادہ کیا ان میں الطیب بن الحسن بن حمدان القاضی رحمہ اللہ، ابوبکر بن وہب الثقفی رحمہ اللہ، محمد بن الحسن ابن زید رحمہ اللہ، احمد بن یزید الحلوانی رحمہ اللہ بہت مشہور ہیں۔ آپ کی وفات ۲۳۴ھ یا ۲۳۵ھ میں ہوئی۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

⑩ امام خلف العاشر رحمہ اللہ

آپ کا پورا نام امام خلف بن ہشام بزار بغدادی ہے۔ ابو محمد آپ کی کنیت ہے آپ کی ولادت ۱۵۰ھ میں ہوئی آپ امام حمزہ رحمہ اللہ کے روای بھی ہیں۔ دس سال کی عمر میں قرآن پاک حفظ کرلیا اور تیرہ سال کی عمر میں تحصیل علوم شروع کی۔ آپ نہایت ہی زاہد وعابد اور عالم تھے۔ آپ سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ کو نحو کے ایک باب میں مشکل پیش آئی اس کی خاطر آپ نے اسی ہزار درہم خرچ کیے یہاں تک کہ اس کو حل کرلیا۔ صاحب نشر فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو اختیار کردہ قراءت کی جستجو کی تو معلوم ہوا کہ آپ کسی حرف میں بھی کوفیین بلکہ حمزہ وکسائی وشعبہ کی قراءات سے خارج نہیں ہوئے البتہ صرف ایک حرف میں ''صحبہ'' کی مخالفت کی ہے اور وہ ہے سورۃ الانبیاء ع ۷ کا وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ جسے امام خلف نے حفص اور جماعت کی مانند بالالف پڑھا ہے جبکہ صحبہ نے اس کو وَحِرْمٌ حذف الف سے پڑھا ہے۔ ابو بکر اشتہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں آپ نے اپنی اختیار کردہ قراءت میں ایک سوبیس حروف میں امام حمزہ رحمہ اللہ کی مخالفت کی ہے۔

آپ نے ابوعیسیٰ سلیم کوفی رحمہ اللہ متوفی ۲۰۲ھ سے (جو کہ امام حمزہ رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں) پڑھا۔ یعقوب بن خلیفہ اعشی رحمہ اللہ جو ابوبکر اشعبہ رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں۔ ابو زید سعید بن اوس انصاری رحمہ اللہ جو کہ مفضل جبی اور ربان عطار رحمہ اللہ کے شاگرد ہیں۔ پھر ابوبکر شعبہ رحمہ اللہ، مفضل رحمہ اللہ اور ربان رحمہ اللہ تینوں نے امام عاصم سے پڑھا۔ ان کے علاوہ آپ کے شیوخ میں عبدالرحمن بن ابی حماد رحمہ اللہ، الاسحاق بن الحسیبی رحمہ اللہ، اسماعیل بن جعفر رحمہ اللہ، عبدالوہاب بن عطاء رحمہ اللہ اور یحییٰ بن آدم رحمہ اللہ شامل ہیں۔

آپ کے تلامذہ میں چند مشہور اسماء یہ ہیں: احمد بن ابراہیم وراق رحمہ اللہ، اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ، ابراہیم بن علی القصار رحمہ اللہ، احمد بن یزید الحلوانی رحمہ اللہ، ادریس بن الکریم الحداد رحمہ اللہ، احمد بن زہیر رحمہ اللہ، سلمہ بن عاصم رحمہ اللہ، عبداللہ بن عاصم رحمہ اللہ، ابوبکر بن اسد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

المؤدب رحمہ اللہ، ابو الولید بن عبدالملک بن القاسم رحمہ اللہ وغیرہم۔
آپ کی وفات جمادی الثانی ۲۲۹ھ بعمر اناسی سال بغداد میں ہوئی۔

راوی اوّل: سیدنا اسحاق الوارق رحمہ اللہ

آپ کا پورا نام ابو محمد یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم ابوعثمان بن عبداللہ المروزی البغدادی ہے۔ آپ امام خلف رحمہ اللہ کے پہلے راوی ہیں اور اسحاق مروزی وراق کے نام سے مشہور ہوئے۔ ابن مہران نے ابن ابی عمر سے نقل کیا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام خلف رحمہ اللہ کی اختیار کردہ قراءت کو اسحاق وراق سے پڑھا ہے آپ نہایت ثقہ اور امام خلف رحمہ اللہ کی قراءت کے بہت بڑے عالم تھے پھر ان کے کان بھاری ہو گئے اور اپنے بیٹے محمد بن اسحاق کو جانشین مقرر کر دیا پھر میں نے ان سے بھی پڑھا۔

یوں تو آپ سے بے شمار لوگوں نے پڑھا مگر چند کے نام یہ ہیں: محمد بن عبداللہ بن ابی عمر النقاش رحمہ اللہ، علی بن موسیٰ الثقفی رحمہ اللہ اور آپ کے صاحبزادے محمد بن اسحاق وغیرہم۔ آپ کی سن وفات میں اختلاف ہے صاحب نشر کے نزدیک آپ نے ۲۹۰ھ میں اور ابن مہران کی کتب کے مندرجات سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ۲۸۶ھ میں وفات پائی۔

راوی دوم: سیدنا ادریس الحداد رحمہ اللہ

آپ کا پورا نام ابوالحسن ادریس بن عبدالکریم الحداد البغدادی رحمہ اللہ تھا۔ آپ ماہر قراءات اور نہایت ہی قوی حافظہ کے مالک تھے آپ امام وضابط متقن اور ثقہ تھے آپ نے امام خلف رحمہ اللہ کی روایت اور قراءت دونوں کو نقل کیا ہے۔ امام دارقطنی رحمہ اللہ سے آپ کے بارہ میں پوچھا گیا تو فرمایا ثقہ بلکہ ثقہ سے بھی ایک درجہ اوپر یعنی بہت ہی قابل اعتماد ہیں۔

آپ نے ان شیوخ سے استفادہ فرمایا امام خلف البزار رحمہ اللہ، عاصم بن علی رحمہ اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ یحییٰ بن معین رحمہ اللہ اور مصعب بن عبداللہ رحمہ اللہ۔

آپ کے تلامذہ میں ابوالحسن بن احمد بن ثوبان رحمہ اللہ، ابن شنبوذ رحمہ اللہ، ابو بکر بن مقسم رحمہ اللہ اور ابو علی احمد بن عبداللہ بن حمدان رحمہ اللہ شامل ہیں مزید آپ سے روایت کرنے والوں میں ابن مجاہد رحمہ اللہ، ابو بکر النجار رحمہ اللہ، اسماعیل الخطبی رحمہ اللہ، ابو بکر حمدان القطعی رحمہ اللہ اور ابوالقاسم الطبرانی رحمہ اللہ شامل ہیں۔

آپ نے ۲۹۲ھ میں ترانوے برس کی عمر میں وفات پائی۔

مزید مشہور قراء کرام کے اسماء گرامی

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں قرآن پڑھانے والے یہ سات حضرات زیادہ مشہور ہیں۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت نے قرآن حکیم کی تعلیم حاصل کی مثلاً حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ بن عباس حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے بھی قراۃ حاصل کی ہے اور پھر ان حضرات سے بکثرت تابعین رحمہم اللہ نے قراۃ کی تعلیم حاصل کی ہے۔

ذیل میں ہم دنیائے اسلامی کے شہروں کے مشہور تابعین قراء کے اسماء نقل کرتے ہیں۔

المدینۃ المنورۃ: ابن المسیب رحمہ اللہ عروۃ رحمہ اللہ سالم رحمہ اللہ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ مسلم بن جندب رحمہ اللہ سلیمان بن یسار رحمہ اللہ عطاء بن یسار رحمہ اللہ، معاذ بن الحارث رحمہ اللہ، عبدالرحمن بن ہرمز الاعرج رحمہ اللہ ابن شہاب الزہری رحمہ اللہ اور زید بن اسلم رحمہ اللہ قابل ذکر ہیں۔ ان کے علاوہ مدینہ منورہ میں ابو جعفر یزید بن القعقاع رحمہ اللہ،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شبیہ بن نصاح رحمہ اللہ اور پھر نافع بن نعیم رحمہ اللہ ہوئے۔

مکۃ المکرمہ: عمیر رحمہ اللہ، عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ، طاؤس رحمہ اللہ، مجاہد رحمہ اللہ عکرمہ رحمہ اللہ اور ابن ابی ملکیہ رحمہ اللہ۔ ان کے علاوہ عبداللہ بن کثیر رحمہ اللہ، حمید بن قیس الاعرج رحمہ اللہ اور محمد بن ابی محیصن رحمہ اللہ بھی قابل ذکر ہیں۔

کوفہ: علقمہ رحمہ اللہ، الاسود رحمہ اللہ، مسروق رحمہ اللہ، عبیدہ رحمہ اللہ، عمرو بن شرحبیل رحمہ اللہ، حارث بن قیس رحمہ اللہ، ربیع بن ھیثم رحمہ اللہ، عمرو بن میمون رحمہ اللہ، ابو عبدالرحمن السلمی رحمہ اللہ، زر بن حبیش رحمہ اللہ، عبید بن نضیلہ رحمہ اللہ، سعید بن جبیر رحمہ اللہ، نخعی رحمہ اللہ اور شعبی رحمہ اللہ۔ یحییٰ بن وثاب رحمہ اللہ، عاصم بن ابی النجود رحمہ اللہ اور سلیمان الاعمش رحمہ اللہ یہ تینوں ہم عصر تھے اور ان کے بعد حمزہ بن عمار کوفی رحمہ اللہ اور امام کسائی رحمہ اللہ کا دور دورہ رہا۔

بصرہ: ابو عالیہ رحمہ اللہ، ابو رجاء رحمہ اللہ، نصر بن عاصم رحمہ اللہ، یحییٰ بن یعمر رحمہ اللہ، حسن رحمہ اللہ، ابن سیرین رحمہ اللہ اور قتادہ رحمہ اللہ، عبداللہ بن ابی اسحٰق رحمہ اللہ، عیسیٰ بن عمر رحمہ اللہ، ابو عمرو بن العلاء رحمہ اللہ اور عاصم الجحدری رحمہ اللہ یہ چار اصحاب معاصر تھے اور ان کے بعد یعقوب الحضرمی رحمہ اللہ کا نام نمایاں ہے۔

شام یعنی دمشق: عبداللہ بن عامر رحمہ اللہ، عطیہ بن قیس الکلابی رحمہ اللہ، عبداللہ بن المہاجر رحمہ اللہ، یحییٰ بن الحارث الذماری رحمہ اللہ، شریح بن یزید الحضرمی رحمہ اللہ، مغیرہ بن ابی شہاب المخزومی (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے شاگرد)، خلیفہ بن سعد رحمہ اللہ (حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے شاگرد)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ